ثُمَّ	قَسَتْ[1]	قُلُوْبُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
پھر	وہ سخت ہوگئے	تمہارے دل	اِس کے بعد
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ		پھر تمہارے دل سخت ہوگئے	
[1] قَسَتْ: فعل ماضی مؤنث واحد کا صیغہ ہے۔جس کا لفظی ترجمہ ''وہ سخت ہوگئی''			
فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ	اَوْ	اَشَدُّ
پس وہ (دل)	پتھروں کی طرح تھے	یا	زیادہ شدید
قَسْوَةً	وَاِنَّ	مِنَ الْحِجَارَةِ[2]	لَمَا
سختی میں	اور یقیناً	پتھروں میں سے	ایسے ہوتے ہیں جو
[2] الْحِجَارَةِ: حجارۃ کا مطلب ہے پتھر۔ الف لام کی وجہ سے جمع کا ترجمہ کیا گیا ہے۔			
يَتَفَجَّرُ[3]	مِنْهُ	الْاَنْهٰرُ	وَاِنَّ
پھوٹ پڑتے ہیں	ان سے	نہریں	اور یقیناً
مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ[4]	فَيَخْرُجُ
ان (پتھروں) میں سے	ایسے بھی ہوتے ہیں جو	پھٹ جاتے ہیں	اور نکلتا ہے
[3] يَتَفَجَّرُ اور [4] يَشَّقَّقُ فعل مضارع واحد مذکر کے صیغے ہیں لیکن سیاق وسباق کی وجہ سے جمع کا ترجمہ کیا گیا ہے۔			
مِنْهُ	الْمَآءُ	وَاِنَّ	مِنْهَا
اُن میں سے	پانی	اور یقیناً	ان میں سے
لَمَا	يَهْبِطُ	مِنْ	خَشْيَةِ اللّٰهِ
ایسے بھی ہوتے ہیں جو	گر پڑتے ہیں	سے	اللہ کا ڈر/خشیت
وَمَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ
اور اللہ نہیں ہے	غافل	اُس سے جو	تم کرتے ہو

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاۗءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۷۵
پھراس کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے گویاوہ پتھروں کی طرح تھے یاپھر سختی میں اس سے بھی بڑھ کر۔ جبکہ پتھروں میں سے بھی یقینابعض ایسے ہوتے ہیں کہ اُن سے نہریں پھوٹ پڑتی ہیں۔اور یقیناان میں سے ایسے بھی ہیں کہ جو پھٹ جائیں توان میں سے پانی نکلتا ہے۔ پھران میں یقیناایسے بھی ہیں جواللہ کی خشیت سے گرپڑتے ہیں۔اور اللہ اُس سے غافل نہیں ہے جو تم کرتے ہو۔